DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت: بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 30-09-2022	اخبارات
1۔وزیراعلیٰ کے ساتھ اختلافات دور ہوگئے جام کمال ان کے تجربے سے فائدہ اُٹھائینگے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔سازش کے نام پر ملکی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
3۔100روزہ پلان پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے،وزیرداخلہ	جنگ ودیگراخبارات
4۔کیڈٹ کالج کوہلو نے قلیل مدت میں تعلیم کے میدان میں لوہا منوالیا،نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
5۔وفاقی محتسب کی ہدایت پر درخواست گزار کی شکایت کا ازالہ،وفاقی محتسب	سینچری ودیگراخبارات
6۔وزیراعلیٰ اوران کی ٹیم اپنے خرچ پر دورے کررہی ہے،حکومتی ترجمان	جنگ ودیگراخبارات
7۔خواتین کا کوٹہ مقرر نہ کرنے پر محکمہ ریونیو کی بھرتیاں روکنے کا حکم	جنگ ودیگراخبارات
8۔بلوچستان ہائی کورٹ کا نکنی کے تنازعہ پر کمانڈنگ آفیسر کا فیصلہ غیرقانونی قرار	جنگ ودیگراخبارات
9۔فوج اور سول انتظامیہ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات میں مصروف	جنگ ودیگراخبارات
10۔پاک آرمی کے جانب سے جھل مگسی میں طبی کیمپ 586 مریضوں کا معائنہ مفت ادویات فراہم	مشرق ودیگراخبارات
11۔فوج ایف سی وسول انتظامیہ کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کارروائیاں تیار کھانے تقسیم	مشرق ودیگراخبارات
12۔چائنااوروریسزامزید 50 کمپنیوں کو گوادرلانے کا منصوبہ	مشرق ودیگراخبارات
13۔ناقص خوراک کے خلاف فوڈ اتھارٹی کی صوبہ بھر میں کاروائیاں متعدد کو جرمانے ونوٹس	مشرق ودیگراخبارات
14۔فلائنگ مشین میں مصروف ہیلی کاپٹر کو حادثہ قابل افسوس ہے،بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگراخبارات
15۔زمینداروں کے مطالبات جائز صوبائی وزراء وفاق سے رابطہ کیا جائے،اپوزیشن	جنگ ودیگراخبارات
16۔یوسف مستی خان کی طویل جدوجہد محکوم اقوام کیلئے مشعل راہ ہے،اختر مینگل	جنگ ودیگراخبارات
17۔ملک کی سلامتی سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں،مولانا ہاشمی	جنگ ودیگراخبارات
18۔بلوچستان میں بارشوں وسیلاب نے مزدوروں غریب ملازمین کو شدید متاثر کیا،بلوچستان لیبر فیڈریشن	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان

والد کی مدعیت میں تین بھائیوں کے قتل کا مقدمہ نامعلوم افراد کے خلاف درج،اے سی مسلم باغ کی لیویز کے ہمراہ کاروائی دوملزمان گرفتار،ضلع لسبیلہ کی تقسیم کے خلاف شاہراہ بلاک،موبائل فون چھیننے والے گروہ کا سرغنہ ساتھی سمیت گرفتار۔

عوامی مسائل

حکومت کی عدم توجہی ضلع نوشکی کے تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار،یوٹیلٹی سٹور کارپوریشن سہولیات فراہم کرنے میں ناکام،سرکی روڈ ٹریفک پولیس کی مبینہ ملی بھگت سے تجاوزات کی بھرمار،لسبیلہ آرگینک کاٹن پروجیکٹ کی رقم میں خرد برد کا انکشاف۔

مورخہ 30-09-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی گیس بحران کا خدشہ لمحہ فکریہ!!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں اس وقت عوام اور حکومت کو بھی بہت سارے مسائل اور چیلنجز کا سامنا ہے جن سے نمٹنے کی ضرورت ہے سر دست حکومت کیلئے تو سب سے بڑا چیلنج سیلاب سے متاثر ہونے والے کروڑوں لوگوں کی امداد بحالی اور متاثرہ علاقوں کی دوبارہ آبادکاری ہے تاہم اس کے ساتھ ساتھ ملک میں مہنگائی کا راستہ روکنا، اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں کمی، روزگار کے موقع کی فراوانی، بے روزگاری کا تدارک، توانائی بحران کا خاتمہ، پیداواری شعبوں بالخصوص زرعی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافے کو یقینی بنانا، سرمایہ کاری کا فروغ، آمدن اور اخراجات میں توازن، سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کی بحالی اور مرمت کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنا حکومت کی ذمہ داری بھی ہے وقت کی ضرورت بھی اور حالات کا تقاضہ بھی تاہم سر دست ہم باقی تمام مسائل سے صرف نظر کرتے ہوئے فقط گیس بحران کو زیر بحث لانا چاہتے ہیں م افسوس اور بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے کہ ابھی سردیاں شروع بھی نہیں ہوئیں محض سردیوں کی آمد آمد ہے کہ ابھی سے ملک میں گیس کی کمی میں شدت اور بحران میں اضافے کے خدشات جنم لینے لگے ہیں۔ قیمتیں بھی آسمان کو چھوتی ہیں سو گیس نہیں ہوتی تو لوگ سردی سے بچنے کے لئے جنگلات کی کٹائی پر مجبور ہو جاتے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت مسائل کا عارضی حل ہی نہ نکالے بلکہ کل وقتی حل کی طرف جائے بلوچستان کے جن علاقوں میں گیس کی سہولت میسر نہیں انہیں گیس فراہم کی جائے جن علاقوں میں گیس کی سہولت میسر ہے ان علاقوں میں پریشر کی کمی کے مسائل حل کئے جائیں رہ گئی طلب اور رسد میں فرق کی بات تو ایل پی جی اور دیگر متبادل اقدامات بھی بحران سے نمٹنے میں کارآمد ثابت ہوں گے تاہم سنجیدگی اور معاملہ فہمی شرط اول ہے۔

اداریہ

روزنامہ 92 کوئٹہ نے **" کور کمانڈر کانفرنس میں متاثرین کی بحالی کا عزم! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"کسانوں کے مطالبات جائز ہیں تسلیم کئے جائیں"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Dilapidated condition of schools " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Army's resolve to rehabilitate flood victims " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1   Dated: 30 SEP 2022   Page No. 1

میر قدوس بزنجو کی سابق وزیراعلیٰ سے ملاقات، مقصد پارٹی کو یکجا کرنا اور صوبے کو مشکلات سے نکالنا تھا، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کیساتھ اختلافات دور ہوگئے، جام کمال، انکے تجربے سے فائدہ اٹھائینگے، بزنجو

لسبیلہ کی تقسیم پر معذرت، جام صاحب سے مشورہ کرلینا چاہئے تھا، وزیراعلیٰ، پارٹی میں دراڑیں تھیں، مشترکہ لائحہ عمل بنائینگے، جام کمال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان ہمارے بڑے ہیں لسبیلہ کی تقسیم کے معاملے پر کمزوری ہوئی جام کمال خان سے مشورہ لینا چاہیے تھا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر ارکان اسمبلی میر سلیم احمد کھوسہ، میر عارف جان محمد حسنی، سابق صوبائی وزیر پرنس احمد علی بلوچ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ جام کمال خان سے ملاقات مثبت رہی جس میں سیاسی اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کا مقصد پارٹی کو یکجا کرنا اور صوبے کو مشکلات سے نکالنا ہے، جام کمال خان ہمارے بڑے ہیں ملاقات میں انہوں نے مشورہ دیا ہے کہ پارٹی کو مضبوط بنا کر آگے لیکر چلیں، پارٹی ہم سب کی ہے بلوچستان عوامی پارٹی ہم سب کی جماعت ہے اس میں جام کمال خان کی محنت ہے، آئندہ انتخابات قریب ہیں جام کمال خان کے سیاسی تجربے سے فائدہ اٹھائیں گے، کافی عرصے سے جام کمال خان سے ملاقات کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن سیلاب کی وجہ سے جام کمال خان لسبیلہ میں مصروف تھے، لسبیلہ کی تقسیم کے معاملے پر معذرت کہ کمزوری ہوئی جام کمال خان سے مشورہ لینا چاہیے تھا۔ اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے کوشش ہوگی کہ مل بیٹھ کر پارٹی کے مسائل پر بات چیت کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ قبائلی نہیں سیاسی اختلافات تھے جنہیں مل بیٹھ کر حل کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک عدم کے بعد وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے 2 سے 3 مرتبہ ملاقات کی پیشکش کی تھی ہمارے قبائلی نہیں سیاسی اختلاف رہے ہیں، ہماری پہلے بھی کوشش تھی کہ عبدالقدوس بزنجو کو اچھے مشورے دیں اور آئندہ بھی دیتے رہیں گے جہاں کہیں کوئی کمزوری نظر آئے گی اس کی نشاندہی بھی کرتے رہیں گے جو ایک اچھے پارلیمانی نظام کا حصہ ہے، جہاں چیزیں خاموشی کی طرف چلی جائیں تو پھر وہ صوبے کے لئے بھی اچھی نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے کیونکہ ہم سب پارٹی کے عہدیدار اور رکن ہیں پارٹی میں یقینی طور پر دراڑیں ہیں کوشش ہوگی کہ مل بیٹھ کر پارٹی کے مسائل اور کمزوریوں پر بات چیت کریں اور مشترکہ لائحہ بنائیں جس پر سب کا اتفاق رائے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں ہے ہر چیز کا وزیراعلیٰ کو علم ہو آنے والے انتخابات سے قبل صوبے کے ترقیاتی عمل، سیلاب، بلوچستان کی پسماندگی اور وفاق کے ساتھ بلوچستان کے کیس کو ہم سب ملکر لڑیں تاکہ بلوچستان کے مسائل حل ہوں۔

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اراکین صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی، میر سلیم احمد کھوسہ اور سابق صوبائی وزیر پرنس علی احمد زئی بھی اس موقع پر موجود تھے دونوں رہنماؤں کے درمیان خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات میں صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال، پارٹی امور، ترقیاتی منصوبوں اور کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں صوبے میں حالیہ سیلابی بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال، صوبائی حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات اور امدادی سرگرمیوں پر بھی بات چیت کی گئی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضلع لسبیلہ کے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا گیا ہے اور صوبہ بھر میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امداد اور بحالی کا کام جاری ہے کوئٹہ ترقیاتی پیکج پر پیش رفت کو تیز کیا جارہا ہے اور حکومت تمام ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ وقت میں تکمیل یقینی بنارہی ہے تاکہ صوبے میں یکساں ترقی کا عمل جاری رہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ میر قدوس بزنجو کی ڈی جی مائنز کی والدہ کی وفات پر تعزیت فاتحہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جمعرات کے روز ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرل بشیر احمد مستوئی کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر مرحومہ کی روح کے ایصال ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 10 پر

ثواب بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا بھی کی صوبائی مشیر سردار مسعود خان لونی اور سابق صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو بھی اس موقع پر موجود تھے۔

Balochistan Time Quetta

Bizenjo, Kamal vow to jointly work for development

End differences following formal meeting at former CM's residence

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that the differences with former chief minister Balochistan Jam Kamal Khan have been resolved and together they will make the Balochistan Awami Party active and organized. The meeting with Jam Kamal Khan was positive.

He admitted his mistake and apologized on the issue of bifurcation of Lasbela and he should have consulted Jam Kamal Khan first.

Abdul Quddus Bizenjo said this while talking to the media after meeting former chief minister Balochistan Jam Kamal Khan on Thursday. On this occasion, members of the Assembly Mir Salim Ahmad Khosa, Mir Arif Jan Mohammad Hosni, former provincial minister Prince Ahmed Ali Baloch were also present.

He said that first we will unite the party, in the future elections are also close, we will benefit from the political acumen of Jam Kamal Khan. He said that the Balochistan Awami Party is a party of all of us, it has Jam Kamal Khan's hard work. He was trying to meet Jam Kamal Khan for a long time, but Jam Kamal Khan was busy in Lasbela due to floods.

He said that he should have consulted Jam Kamal Khan on the issue of distribution of Lasbela and apologized by admitting his mistake on the issue of distribution of Lasbela. Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo said that the meeting with Jam Kamal Khan was positive in which political and other issues were discussed. The purpose of the meeting is to unite the party and get the province out of trouble.

Former Chief Minister Balochistan Jam Kamal Khan has said that there were not tribal but political differences with Chief Minister Balochistan which have been resolved together, they will make BAP active and organized before the general elections.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 30 SEP 2022 Page No. 2

100 روزہ پلان پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے، مشیر داخلہ

ہم اپنے کام سے لوگوں کو یقین دلائیں گے کہ یہ ان کی حکومت ہے اور ان کے لئے ہی کام کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے آج داخلہ آفس میں انتہائی مصروف دن گزارا۔ جس میں مشیر داخلہ نے سرکاری فرائض سرانجام دیتے رہے اور انہوں نے مختلف محکموں کے 100 روزہ پلان کے بارے میں مسلسل بریفنگ لیں مشیر داخلہ نے ان بریفنگ کے دوران 100 روزہ پلان پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی اور ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ مصروفیات کے دوران مشیر داخلہ سے آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے ٹیلیفون پر رابطہ کیا اور اہم امور کے بارے میں آگاہی فراہم کی۔ جس پر مشیر داخلہ نے آئی جی پولیس کو احکامات صادر فرمائے اور مجموعی طور پر سانحہ مچھ دھرنے شرکاء کے بارے میں بریفنگ دی گئی مشیر داخلہ نے اس موقع پر کہا کہ ہم نے صرف کام کرنا ہے اور کام کر کے دکھانا ہے اور لوگوں کو یقین دلائیں گے کہ یہ ان کی حکومت ہے اور ان کے لئے ہی کام کر رہی ہے۔

کیڈٹ کالج کوہلو نے قلیل مدت میں تعلیم کے میدان میں لوہا منوالیا، نصیب اللہ مری

وزیر تعلیم کا دورہ کوہلو، کیڈٹ کالج کے طلباء کی جانب سے گارڈ آف آنر پیش کیا گیا

کوہلو (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری ان دنوں اپنے حلقے کوہلو کے دورے پر ہیں جہاں انہوں نے گزشتہ روز کیڈٹ کالج کوہلو کا دورہ کیا اور مختلف شعبوں کا تفصیلی جائزہ لیا ہے کیڈٹ کالج کوہلو کے کیڈٹس کی جانب سے صوبائی وزیر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جبکہ پرنسپل کیڈٹ کالج کوہلو لفٹیننٹ کرنل محمد فاروق نے صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری کو کیڈٹ کالج کے تعلیمی اور انتظامی امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ کیڈٹ کالج کوہلو کے مختلف ترقیاتی منصوبوں، کلاس رومز، جدید لیبز، سپورٹس گراؤنڈ، میس، ہاسٹل اور 64 ہزار سے زائد لگائے گئے پودوں کا دورہ کرایا۔ دورے کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیڈٹ کالج کوہلو نے قلیل مدت میں تعلیم کے میدان میں اپنا لوہا منوایا ہے یہاں کا عملہ داد کے مستحق ہیں 2006 میں بحیثیت ضلعی ناظم سابق صدر جنرل پرویز مشرف کو کیڈٹ کالج سمیت بڑے منصوبوں کی منظوری کیلئے گزارش کی تھی کیونکہ کسی بھی علاقے میں ترقی کیلئے پہلا قدم تعلیم ہے تعلیم اور ہنر کے بغیر ترقی کا سفر ادھورا ہے آج یہاں اپنے کیڈٹس کے درمیان موجود ہوں جس پر خوشی محسوس کر رہا ہوں کیڈٹ کالج میں پرنسپل اور عملے نے تعلیم کے ساتھ ساتھ ماحول کو خوشگوار اور پرسکون بنانے کیلئے بڑا اچھا کام کیا ہے تعلیم کے ساتھ کیڈٹس کو پرسکون اور صاف ماحول وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہماری حکومت نے قلیل مدت میں صوبے میں تعلیم کے فروغ کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے ہیں جن کے ثمرات سے طالب علم مستفید ہوں گے اس وقت صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبے کے ترقی اور عوام کے فلاح و بہبود کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اساتذہ کسی بھی قوم کے سرمایہ ہیں انشاء اللہ کیڈٹ کالجز کے عملے کی مستقلی کیلئے کابینہ سے رجوع کروں گا تاکہ کیڈٹ کالجز کے اساتذہ کا یہ دیرینہ مسئلہ حل ہو سکے کوہلو کے کیڈٹس کو گورنر ہاؤس، صوبائی اسمبلی سمیت صوبے کے مختلف تاریخی مقامات کا مطالعاتی دورے کرانے اور ایف سی اسکول کے ہونہار طالب علموں کو لیپ ٹاپ دینے کا بھی اعلان کرتا ہوں۔

سازش کے نام پر ملکی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا' مولانا عبدالواسع

کسی کی خواہش پر الیکشن نہیں ہونگے مہنگائی کا ذمہ دار عمران خان ہے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ آج کل آڈیو لیکس کا دور دورہ ہے بیانات میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے آڈیو لیک سے ہماری جھوٹے بیانیے سے متعلق بات ثابت ہوگئی کہ عمران خان کے خلاف کوئی سازش نہیں ہوئی بلکہ انہوں نے ملک کے خلاف سازش کی ملک کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کیا اور اندرونی و بیرونی طور پر ملک کو تنہا کرنے کی سازش کی وفاقی وزیر نے کہا کہ ایک نام نہاد سیاسی رہنما نے کاغذ لہرایا، سازش کا ڈرامہ رچایا اور عوام کو بے وقوف بنایا۔ اس سے بڑی بدقسمتی کیا ہو سکتی ہے کہ سازشی بیانیے کا بھانڈا پھوٹنے کے بعد بھی وہ سچ ماننے کو تیار نہیں اور اپنی سیاسی ساکھ کو بچانے کیلئے ملک کی ساکھ کو داؤ پر لگا دیا ہے کسی کی خواہش پر الیکشن نہیں ہوں گے عوام آج جس مہنگائی کا سامنا کر رہے ہیں وہ عمران خان کا کیا دھرا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 4

Bullet No. 2

وزیراعلیٰ اور انکی ٹیم اپنے خرچ پر دورے کر رہی ہے، حکومتی ترجمان

امریکہ کو بتائیں گے کہ ہماری مدد کریں تو کل ہم فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں، فرح عظیم کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی ترجمان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا لیکن منصوبہ بندی سے نقصانات کو کم کیا جا سکتا ہے، سیلابی صورتحال میں حکومت، پاکستان آرمی، ایف سی، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز چیلنج سے نمٹنے کیلئے ایک پیج پر ہیں متاثرین کی بحالی کا سلسلہ جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان اور ان کی ٹیم اپنے خرچ پر دورے کر رہی ہے۔ میں پروجیکٹس کے سلسلے میں امریکہ کا دورہ اپنے خرچے پر کرونگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نے کہا کہ تین ماہ سے مون سون کا سلسلہ جاری ہے تباہ کاریوں سے نمٹ رہے ہیں، بلوچستان کی پھیلی ہوئی آبادی کی وجہ سے پہنچنا مشکل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے کہ سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ، سعودی عرب، امریکہ، آسٹریلیا، یو اے ای، چین سمیت دیگر امداد کرنے والے ممالک کے شکرگزار ہیں، بلوچستان معدنی وسائل سے بھرپور ہیں سونا، چاندی اگلتی زمین ہے، پاکستان اور بلوچستان دیگر ممالک کو مایوس نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیلابی صورتحال میں حکومت، پاکستان آرمی، ایف سی، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز چیلنج سے نمٹنے کیلئے ایک پیج پر ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم دنیا کو بلوچستان کے حالات بتا کر کچھ لانے کیلئے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ صوبے کے چیف ایگزیکٹو ہیں وزیراعلیٰ نے مون سون سے متعلق تمام اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داری لگائی تھی اکیلا بندہ کچھ نہیں کر سکتا وزیراعلیٰ کی ٹیم ہر جگہ نظر آ رہی ہے وزیراعلیٰ سوئے رہتے ہیں لیکن اسپیکر سے وزیراعلیٰ بن گئے وہ سوئے رہتے ہیں لیکن وزیراعلیٰ سے پارٹی صدر بن گئے، وہ سوئے رہتے ہیں وہ ریکوڈک کا منصوبہ دستخط کر لیتے ہیں، ہم عوام کی خدمت کیلئے یہاں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے لیگل ایڈوائزر نے میرے خلاف خبر لگانے پر نوٹس بھجوا دیئے ہیں، ہم جتنے دورے کر رہے ہیں اس پر حکومت بلوچستان کا کوئی خرچ نہیں ہو رہا یہ ہم اپنے خرچے پر کر رہے ہیں، حکومت بلوچستان کے پاس ریسورسز کی کمی ہے امریکہ سفارتخانے میں اجلاس ہوا تھا کہ ہم چار پانچ لوگ امریکہ جا رہے ہیں ہم امریکہ بھیک مانگنے نہیں جا رہے ہم وہاں پروجیکٹس کیلئے جا رہے ہیں یہ بتانے جا رہے ہیں کہ آج وہ ہماری مدد کریں گے تو کل ہم کتنے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ دوروں کے جو بھی خرچے ہوں چاہے میں ہوں، وزیراعلیٰ ہیں یا حکومت کا کوئی بھی حصہ ہے ہم اپنے خرچے خود کر رہے ہیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کہا کہ جوائنٹ سروے جاری ہے پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، آرمی، ایف سی سمیت حکومت بلوچستان کے محکموں کے نمائندوں پر مشتمل سروے ٹیم کام کر رہی ہے ڈپٹی کمشنرز سربراہی کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 6 ڈویژنز میں ہیڈکوارٹرز بنانے کی منظوری دی تھی جب مکمل ہونے کے قریب ہے ہم نے 6 ڈویژنز کے ہیڈکوارٹرز کا جلد افتتاح کریں گے جبکہ اضلاع کا منصوبہ پائپ لائن میں ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تمام محکموں کی توجہ نصیر آباد ڈویژن پر ہے ملیریا اور ڈائیریا کے کیسز میں اموات کی کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوئی ہے جو خوش آئند ہے، سیکرٹری صحت خود علاقوں کے دورے کر رہے ہیں، ہیلتھ، ایریگیشن، پی ایچ ای اور لوکل گورنمنٹ کے حکام دورے کر رہے ہیں۔

کوئٹہ کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، جبار بلوچ

مختلف مقامات پر پودے لگائے گئے ہیں، دیواروں پر پینٹنگز بنا کر خوبصورتی میں اضافہ کیا گیا، ایڈمنسٹریٹر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن جبار بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ ہم سب کا گھر ہے شہر کی خوبصورتی کو یقینی بنانے کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ شہر میں روزانہ 2 ہزار ٹن کچرہ پیدا ہوتا ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ساتھ 7 سو ٹن کچرہ اٹھانے کی سہولت موجود ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا کے ہمراہ اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے شہر کی خوبصورتی، صفائی اور شجرکاری کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے میٹروپولیٹن نے ائیرپورٹ روڈ، اسکب روڈ، مزرغون روڈ سمیت دیگر شاہراہوں پر سینکڑوں درخت لگائے جن کی حفاظت کی ذمہ داری شہریوں نے اٹھائی ہے یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کے توسط سے شہر میں دیواروں پر پینٹنگ بنا کر خوبصورتی میں اضافہ کیا گیا ہے ایک سوال کے جواب میں جبار بلوچ نے کہا کہ مون سون کی بارشوں کے دوران نالیوں کی صفائی کی خصوصی مہم چلائی گئی جس کی وجہ سے بارشوں کا پانی سڑکوں پر آنے کی بجائے ان نالیوں کے ذریعے نکل گیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 1935 کے بلڈنگ کوڈ کو 75 سال بعد تبدیل کیا گیا ہے جس کے تحت اب کوئٹہ شہر میں 65 فٹ تک عمارت بنائی جا سکتی ہے۔ انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا نے کہا کہ تاجر برادری نے عوام کے اجتماعی مفاد کیلئے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا ہے اور شہر کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہیں۔

زیارت شہر میں سوئی گیس بحال

زیارت (خ ن) ڈی سی زیارت حبیب نصیر نے کہا ہے کہ زیارت شہر میں سوئی گیس کی فراہمی بحال کر دی گئی جلد ملحقہ علاقوں میں بھی گیس پہنچ جائے گی صارفین کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کیلئے مین وال چیک کریں۔

فوج فرنٹیئر کور اور دیگر تمام ادارے ایک پیج پر متحد ہو کر کام کر رہے ہیں، خدا بخش لانگو

سیاسی بیان بازی اور پوائنٹ سکورنگ کی بجائے سب کو متاثرین کی مشکلات دور کرنے کیلئے حکومت کا ساتھ دینا چاہئے

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی کے لئے سیاسی بیان بازی اور پوائنٹ سکورنگ کرنے کی بجائے سب کو مل کر ان کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے حکومت کا ساتھ دینا چاہیے وزیراعلیٰ بلوچستان سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر مسائل کے حل کے لئے سنجیدگی کے ساتھ کوشاں ہیں اس صورت حال سے نبرد آزما ہونے کے لئے پاک فوج فرنٹیئر کور اور دیگر تمام ادارے ایک پیج پر متحد ہو کر کام کر رہے ہیں پاک فوج اور ایف سی کے آفیسران کمانڈر 12 کور سمیت دیگر آفیسران اور جوانوں کی شہادت کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا یہاں جاری ہونے والے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس مشکل کی گھڑی میں سیلاب متاثرین کے لئے پاکستان کے دوست ممالک سعودی عرب، ترکی، چین، ایران، ملائیشیا اور دیگر ممالک انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت متاثرین کے لئے خوراک، خیمے کھانے پینے کا سامان، ادویات اور دیگر ضروریات زندگی سے متعلق اشیاء بھیج رہے ہیں جس کا مقصد سیلاب زدگان کی اس مشکل صورت حال میں مدد کر کے ان کی زندگی کو محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ بچانے کے لئے کام آسکیں کیونکہ سیلاب اور بارشوں کے باعث ملک بھر کی طرح بلوچستان کے 32 اضلاع بری طرح متاثر ہوئے ہیں ملک کی معیشت کی بدحالی اور آنے والی قدرتی آفات حالیہ مون سون بارشوں کے پے در پے اسپیل اور سیلاب نے انفراسٹرکچر کو تباہ و برباد کر دیا ہے ہم سب کو سیاسی اور گروہی ذاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے سیلاب متاثرین کی دوبارہ بحالی کے لئے مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Dated: 30 SEP 2022 Page No. 3

Bullet No. 2

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا، جمعرات کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی نمٹائے جانے پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرتے ہوئے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

بلوچستان ہائیکورٹ

خواتین کا کوٹہ مقرر نہ کرنے پر محکمہ ریونیو کی تقرریاں روکنے کا حکم

صرف مرد امیدواروں کو اہل قرار دینا غیر آئینی، آسامیاں دوبارہ مشتہر کی جائیں، خاتون پٹیشنر کی درخواست پر فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے محکمہ بورڈ آف ریونیو میں کمیشن کی جانب سے تحصیلداروں اور نائب تحصیلداروں کی خالی آسامیوں کے لیے جاری کردہ اشتہارات میں خواتین کا کوٹہ مقرر نہ کرنے اور صرف مرد امیدواروں کو درخواست کا اہل قرار دینے کے عمل کو غیر آئینی و غیر قانونی قرار دیتے ہوئے روک دیا ہے، معزز عدالت کے روبرو ایک خاتون پٹیشنر کی جانب سے آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر کی گئی درخواست پیش کی گئی جس میں اس امتیازی سلوک کی جانب نشاندہی کرتے ہوئے معزز عدالت کو بتایا گیا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے محکمہ بورڈ آف ریونیو میں تحصیلداروں اور نائب تحصیلداروں کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں جن میں صرف مرد امیدواروں کو درخواست دینے کا اہل قرار دیا گیا ہے جب کہ خواتین امیدواروں کو درخواست دینے سے روک دیا گیا ہے اور ریکوزیشن فارم میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کے فرائض سے خواتین نبرد آزما نہیں ہو سکتیں، معزز بنچ کے سربراہ جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے فیصلہ سناتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ نہ صرف اسلام بلکہ آئین پاکستان میں بھی خواتین کے حقوق کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے اسلام میں برتری یا درجہ بندی کسی کی جنس، نسل، رنگ، دولت اور حیثیت پر منحصر نہیں، تقویٰ اللہ کی نظر میں عزت اور قدر کی بنیاد ہے نہ کہ جنس، مرد اور عورت کے درمیان مساوات کا بنیادی تصور قرآن پاک سے ماخوذ ہے ہمارے مذہبی فرائض کے ساتھ ساتھ سب سے مقدس دستاویز یعنی 1973 کے آئین کے متعدد آرٹیکلز بھی خواتین کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں ہم اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان کمیشن ان دی اسٹیٹس آف ویمن ایکٹ نمبر V آف 2017 متعارف کرایا ہے جو کہ خواتین کے سماجی، معاشی، سیاسی اور قانونی حقوق کے فروغ اور خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے اور اس سے جڑے/متعلقہ معاملات کے لئے ہے تاہم چیئرپرسن کی تقرری کے علاوہ ابھی تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے ہم نے بھرتی پالیسی 1991 اور بلوچستان تحصیل داری سروس رولز 2015 کا جائزہ لیا ہے جو اس حوالے سے بالکل خاموش ہے اور یہ ایسی امتیازی شقوں کے حامل نہیں ہیں۔ جواب دہندہ کا یہ موقف کے ریونیو آرڈیننٹ سروسز میں خواتین کو ان کے کوٹے پر شامل کرنے پر 1998 سے عمل نہیں ہو رہا بالکل غیر قانونی ہے اور نہ ایسا کوئی بھی غیر قانونی کام وقت گزرنے کے ساتھ قانونی بن جاتا ہے حکومت بلوچستان تمام سرکاری سروسز میں تمام پوسٹوں پر خواتین کے لیے پانچ فیصد کوٹہ مختص کرنے کی پابند ہے معزز عدالت نے دلائل اور مذکورہ بحث و تمحیص کے تناظر میں خواتین کو مذکورہ آسامیوں کے لئے درخواست دینے کا اہل نہ سمجھنے کو امتیازی سلوک کے مترادف قرار دیتے ہوئے فیصلہ سنایا کہ یہ عمل آئین کے تحت جائز نہیں ہے اور سروس میں امتیازی سلوک کے خلاف مساوات اور تحفظ کے آئینی مینڈیٹ کے بھی خلاف ہے معزز عدالت نے ان بنیادوں پر درخواست کی اجازت دیتے ہوئے اسے ان شرائط کے ساتھ نمٹایا کہ 1۔ ایسی شرط جس کے تحت صرف مرد امیدواروں کو اہل قرار دیا گیا ہو اور خواتین کو روک دیا گیا ہو وہ غیر آئینی و غیر قانونی ہے 2۔ جواب دہندگان کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ صرف خواتین امیدواروں کے لیے 5 فیصد کوٹہ مقرر/ ریزرو کرے 3۔ مخصوص کوٹہ کے علاوہ خواتین امیدوار اوپن میرٹ میں بھی حصہ لینے کی اہل ہیں 4۔ خواتین کے لیے مختص اسامیاں جن کے لیے اگر اہل خواتین امیدوار دستیاب نہیں تو انہیں مستقبل میں خواتین امیدواروں سے ہی پر کیا جائے گا 5۔ عدالت نے جواب دہندہ نمبر 2 کو تحصیل داروں اور نائب تحصیلداروں کی آسامیاں دوبارہ مشتہر کرنے کا حکم دیا جس میں بلاتفریق تمام دلچسپی رکھنے والے امیدوار حصہ لے سکیں گے اور حکومت خواتین کی حیثیت کے حوالے سے کمیشن کے آفس کو مضبوط اور بہتر بنانے کے لئے موجودہ قوانین میں پائے جانے والے ہر قسم کے امتیازات کو ختم کرنے کے لیے فوری اقدامات اٹھائے گی۔

بلوچستان ہائیکورٹ، کانکنی کے تنازعہ پر کمانڈنگ آفیسر کا فیصلہ غیر قانونی قرار

فریقین دیوانی یا کانکنی کے اختلافات کے تعین کے لیے مجاز عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں، فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جناب جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے دو علیحدہ فیصلوں میں آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت کانکنی کے تنازعہ اور اس ضمن میں کی گئی ثالثی کے حوالے سے دائر آئینی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے کمانڈنگ آفیسر 162 فیلڈ رجمنٹ آرٹلری چانگ سیکورٹی بٹالین (جواب دہندہ نمبر 3) کے 18 جنوری 2019 کے ثالثی ایوارڈ بشمول یکم جولائی 2019 اور 17 جون 2022 کو دیے گئے فیصلوں کو غیر قانونی اور بغیر کسی قانونی اتھارٹی کے قرار دے دیا۔ آئینی درخواست نمبر 1492 / 2021 جو کہ محمد حیات خان ناصر اور دیگر کی جانب سے دائر کی گئی تھی اور جس میں تین سو فیٹ مائننگ ایریا پر تنازعہ میں جواب دہندہ نمبر 3 کی ثالثی اور فیصلوں کو چیلنج کیا گیا معزز عدالت نے بحث و تمحیص اور تمام مشاہدے کے بعد فیصلہ سناتے ہوئے جواب دہندہ نمبر 3 کی جانب سے 18 جنوری 2019 کے ثالثی ایوارڈ، 19 نومبر 2021 کے جاری کردہ نوٹس اور یکم جولائی 2019 کو دیے گئے فیصلے کو غیر قانونی، بغیر کسی قانونی اختیار اور درخواست گزاروں کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی قرار دیا معزز عدالت نے اس ضمن میں نظر ثانی شدہ سہ فریقی معاہدہ 2016 کی شق 17 (d) اصطلاح (S) اور اصطلاح (g) کو کالعدم قرار دیا جبکہ آئینی درخواست نمبر 1030 / 2022 میر شاہنواز خان مری کی جانب سے دائر کی گئی تھی معزز عدالت نے اس درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے جواب دہندہ نمبر 3 کے 17 جون 2022 کے فیصلے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ فریقین تاہم اپنی دیوانی یا کانکنی کے اختلافات کے تعین کے لئے مجاز عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں، معزز بنچ کے رکن جناب جسٹس گل حسن ترین نے اس آئینی درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ ہم نے فریقین کے دلائل سنے اور کیس کے ریکارڈ کا مطالعہ کیا آئینی پٹیشن نمبر 1492 / 2021 میں اس عدالت نے قرار دیا ہے کہ جواب دہندہ نمبر 2 اور 3 کو آئین کے آرٹیکل (2) 175 سیکشن 3 آف بلوچستان سول کورٹس آرڈیننس 1962 اور سیکشن 9 آف سیول پروسیجر کوڈ 1908 کے تحت کوئی اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ سول اور کان کنی کے تنازعے میں پرائیویٹ پارٹی کی درخواستوں / شکایات پر غور / کارروائی کرے اور نہ ہی وہ پرائیویٹ پارٹیوں کو طلب کرنے اور ان کے اختلافات پر فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور مذکورہ پٹیشن میں عدالت نے یہ بھی کہا ہے کہ جواب دہندہ نمبر 2 اور 3 کو یہ آئینی اور قانونی اختیار بھی حاصل نہیں ہے کہ وہ سول کورٹ کے طور پر یا مائننگ اتھارٹی کے طور پر پرائیویٹ پارٹیوں کے سول اور کان کنی کے تنازعات حل کرے لہٰذا عدالت کے اس فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے مدعا علیہ نمبر 2 اور 3 کو درخواست گزار اور جواب دہندہ نمبر 4 کے درمیان دیوانی اور کان کنی کے اختلافات کا فیصلہ کرنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔

فوج اور سول انتظامیہ سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے اقدامات میں مصروف

ریلیف کیمپس میں پکا ہوا کھانا، راشن کی فراہمی، شاہراہوں کی بحالی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو 2 وقت کا کھانا روزانہ کی بنیاد پر اور ڈیرہ بگٹی میں 350 خاندانوں کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں قلعہ عبداللہ، بولان، سبی، خضدار، آواران، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 3472 راشن کے پیکٹس، 23290 پانی کی بوتلیں، 8235 کلوگرام اشیاء خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی، چینی، دودھ کے پیکٹس وغیرہ شامل ہے جبکہ 8235 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 59 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 8163 مریضوں کا علاج کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمد و رفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈز کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ صوبائی حکومت، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔